سوال

(513) سود کے بارے میں !

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سود کی تعریف کریں حدیث مبارکہ میں تو بار بار سونا چاندی گندم جو کھجور نمک ان چھ چیزوں کی کمی بیشی نقد یا ادھار منع ہے لیکن کچھ چیزیں ایسی ہیں جن کا تبادلہ کمی بیشی کے ساتھ جائز ہے مثلاً مویشی کے بدلے مویشی لینا دینا اونٹ کے بدلے دو اونٹ لیے دیے گئے لیکن کچھ لوگ ان ہی چھ چیزوں کو سود کی تعریف میں لاتے ہیں باقی سب چیزیں مستثنیٰ ہیں ۔

ایک گروہ کہتا ہے کہ یہ حکم سونا چاندی اور کھانے کی ان چیزوں کے لیے ہے جن کا لین دین وزن اور پیمانہ سے ہوتا ہے ۔ ایک گروہ کہتا ہے یہ حکم مخصوص ہے ان چیزوں کے ساتھ جو غذا کے کام آتی ہیں اور ذخیرہ کر کے رکھی جاتی ہیں ان میں علت تحریم درہم دینار کا وزن ہے یہ امام مالک کا مذہب ہے اور بعض کہتے ہیں کہ قیمت اس کی علت ہے علت کے اس اختلاف کی وجہ سے معاملات کے اندر اہل علم کا اختلاف ہو گیا ہے ۔

موطا کی ایک حدیث ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک اونٹ کے بدلے ۲۰ بیس اونٹ لیے اور ایک مدت کے بعد لیے ۔ جانوروں کے تبادلہ میں کمی بیشی خود نبی ﷺ نے کی اور بعد میں صحابہ رضی اللہ عنہم نے کی کیونکہ جانوروں کی قدر و قیمت میں بڑا فرق ہوتا ہے محترم حافظ صاحب ان تمام چیزوں کی وضاحت فرما دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے سود کی تعریف پوچھی ہے تو محترم مجھے سود کی تعریف کتاب وسنت میں نہیں ملی جیسے زنا ہے اس کی تعریف بھی کتاب وسنت میں مجھے کہیں نہیں ملی البتہ دونوں کی حرمت کتاب وسنت میں جابجا مذکور ہے چھ چیزوں میں جو علل اہل علم نے بیان فرمائی ہیں ان میں سے جو علت بھی موجود ہو سود بن جائے گا رسول اللہ ﷺ نے ان علل میں سے کسی ایک کی تخصیص نہیں فرمائی جو صورتیں آپ کو سود میں شامل نظر آتی ہیں مگر حدیث میں ان کی حلت ثابت ہو چکی ہے وہ سود میں شامل نہیں یا حکم سود سے مستثنیٰ ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج1ص 354